سوال

اگر ظہر کی نماز قضا ہو جائے تو عصر کی نماز کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہو سکتا ہے، اگر امام فرض نماز پڑھا رہا ہو، تو اس کی اقتدا میں نفل نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ ایسے ہی اگر امام کی نماز نفل ہو، تو اس کی اقتدا میں فرض نماز پڑھنا جائز ہے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''تمھارا کیا حال ہو گا جب تم پر ایسے لوگ حکمران ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے یا نماز کو اس کے وقت سے ختم کر دیں گے؟'' میں نے عرض کیا تو آپ ﷺ مجھے (اس کے بارے میں) کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے وقت پر نماز پڑھ لینا اگر تمھیں ان کے ساتھ (بھی) نماز مل جائے تو پڑھ لینا، وہ تمھارے لیے نفل ہو جائے گی۔ (صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ: 648)

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے، پھر اپنی قوم میں آ کر یہی نماز ان کو پڑھاتے تھے۔ (صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ: 465)

اگر امام فرض نماز پڑھا رہا ہو، مقتدی کوئی دوسری فرض نماز پڑھنا چاہتا ہو، جیسے امام عصر کی نماز پڑھا رہا ہو اور مقتدی ظہر کی نماز پڑھنا چاہتا ہو، تو یہ جائز ہے، کیونکہ دونوں نمازوں کی رکعات کی تعداد برابر ہے اور امام و مقتدی کی نیت میں فرق ہو سکتا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث